مولا علی علیہ السلام مولد کعبہ

امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کی ولادتِ پاک عین کعبتہ اللہ کے اندر ھوئی۔*

امام المحدثین ،ابو حاکم نیشاپوری ،حدیث کی شہرہ آفاق تصنیف مستدرک میں لکھتے ھیں کہ: آخری بات میں معصب نے وھم کیا ھے حالانکہ متواتر اخبار سے ثابت ھے کہ فاطمہ بنت اسد علیہا السلام نے مولاعلی بن ابی طالب علیہ السلام کو عین کعبہ کے اندر جنم دیا ھے۔

المستدرک حاکم ،جلد،٤،صفحہ١٩٧، طبع، پاکستان

امام حاکم مصعب کے اس قول کا رد کرتے ھوئے لکھتے ھیں کہ اس بات میں مصعب سے غلطی ھوئی ھے کہ وہ حکیم بن حزام کے علاوہ کسی کی ولادت خانہ کعبہ میں نہیں مانتے حالانکہ متواتر روایات سے خانہ کعبہ میں مولا علی علیہ السلام کی ولادت ثابت ھوتی ھے۔ امام حاکم نے چونکہ مصعب کے قول کا رد کرنا تھا اس لئے مولا علی علیہ السلام کی ولادت کا یہاں ذکر کیا اور فضائل والے باب میں ذکر نہیں کیا ۔قول مصعب کا رد کرنے کے لئے اصل موقع یہی تھا کہ مولا علی علیہ السلام کی ولادت کا ذکر کر دیا جائے۔

امام حافظ ذہبی نے تلخیص مستدرک میں امام حاکم کا قول نقل کیا ھے کہ ولادت مولا علی علیہ السلام کعبہ میں ھوئی ھے۔ چنانچہ امام ذہبی کے نزدیک بھی ولادت مولا علی کعبہ میں ہونا تواتر سے ثابت ھے۔

تلخیص المستدرک /ذہبی ،جلد، ٤،صفحہ، ١٩٧، حاشیہ٥،طبع پاکستان

امام المحدثین ملا علی قاری   اپنی تصنیف "شرح الشفاء" میں لکھتے ہیں :مسدرک حاکم میں ھے کہ

سیدنامولا علی علیہ السلام خانہ کعبہ میں پیدا ھوئے۔

شرح الشفاء، ملا علی قاری ، جلد،۱صفحہ، ۳۲۷،طبع بیروت

امام المحدثین ملا علی قاری جیسے محقق و محدث نے امام حاکم کے قول پر اعتراض نہیں کیا بلکہ

اس قول کو متواتر قبول کرتے ھوئے مولا علی علیہ السلام کی ولادت کعبہ میں قبول کیا۔

محدث ابن اصباغ مالکی اپنی کتاب الفصول المھمہ میں لکھتے ھیں کہ:

مولا علی علیہ السلام ماہ رجب ۱۳ تاریخ کو مکہ شریف میں خانہ کعبہ کےاندر پیدا ھوئے آپ کے علاوہ

کوئی کعبہ میں پیدا نہیں ھوا۔ یہ آپ کی فضیلت ھے۔

الفصول المھمہ، ابن صباغ مالکی ، صفحہ، ۲۹،طبع بیروت

علامہ حسن بن مومن شبلنجی اپنی مشہور تصنیف نورالابصار میں لکھتے ھیں کہ:

حضرت علی علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا زاد بھائی اور تلوار بے نیام ھیں

۔آپ عام الفیل کے تیسویں سال جمعتہ المبارک کے دن ۱۳ رجب کو خانہ کعبہ کے اندر پیدا ھوئے اور اس

سے پہلے آپ کے علاوہ کعبہ میں کسی کی ولادت نہیں ھوئی۔

نورالابصار، شبلنجی، صفحہ، ۱۸۳،طبع بیروت

برصغیر پاک و ھند کے عظیم محدث حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اپنی کتاب ازالتہ الخفاء میں لکھتے

ھیں :حضرت مولا علی علیہ السلام کی ولادت کے وقت آپ علیہ السلام کے جو مناقب ظاہر ھوئے ان

میں سے ایک یہ ھے کہ کعبہ معظمہ کے اندر آپ کی ولادت ھوئی۔ امام حاکم نے فرمایا متواتر اخبار سے ثابت ھے کہ بے شک امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو آپکی والدہ فاطمہ بنت اسد خانہ کعبہ کے اندر جنم دیا۔

ازالتہ الخفاء ،جلد، ٤،صفحہ، ٢٩٩، طبع بیروت

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اپنی ایک اور کتاب قرۃ العینین میں بھی ولادت مولا علی علیہ السلام کا ذکر اس طرح کرتے ہیں :حضرت مولا علی علیہ السلام کے فضائل و مناقب بے شمار ھیں آپ پہلے ہاشمی ھیں جن کی والدہ ماجدہ بھی ھاشمیہ ھیں آپ کی پیدائش خانہ کعبہ میں ھوئی اور یہ ایک ایسی فضیلت ھے جو آپ علیہ السلام سے پہلے کسی کے حصے میں نہیں آئی۔

قرۃ العنین بتفضیل الشیخین، صفحہ، ١٣٨،طبع دہلی

اہل حدیث عالم جناب نواب صدیق حسن خان بھوپالی نے خلفائے راشدین کے مناقب میں ایک قابل قدر کتاب لکھی ھے اس میں لکھتے ھیں کہ:

ذکر سیدنا علی بن ابی طالب علیہ السلام ابن عم رسول و سیف اللہ المسلول ،مظہر العجائب والغرائب اسد اللہ الغالب ،ولادت ان کی مکہ مکرمہ میں اندر بیت اللہ کے ھوئی ان سے پہلے کوئی بیت اللہ کے اندر مولود نہیں ھوا۔

تکریم المومنین بتویم

مناقب الخلفاء الراشدین، نواب صدیق حسن ،صفحہ،٩٩، طبع لاھور۔پاکستان

علامہ بھوپالی نے اپنی دوسری تصنیف "تقصار جنود الاحرار، صفحہ ۹،طبع بھوپال

میں بھی مولا علی علیہ السلام کی ولادت کعبہ میں ھوئی۔ کا ذکر کیا ھے۔

اہلسنت کے عظیم صوفی عالم علامہ عبد الرحمان جامی اپنی کتاب شواھد النبوت میں لکھتے ھیں کہ:

مولا علی علیہ السلام کی ولادت مکہ معظمہ میں ھوئی اور بقول بعض بھی مولا علی علیہ السلام کی ولادت خانہ کعبہ میں ھوئی۔

شواھد النبوۃ، جامی،   صفحہ، ۲۸۰،طبع پاکستان

مورخ جلیل علامہ مسعودی اپنی تصنیف مروج الذہب میں لکھتے ھیں کہ مولا علی علیہ السلام کعبے کے اندر پیدا ھوئے ۔

مروج الذہب ،مسعودی، جلد، ۲،صفحہ، ۳۱۱،طبع بیروت

علامہ عبدالرحمان صفوری الشافعی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ھیں کہ: مولا علی علیہ السلام شکم مادر سے کعبہ کے اندر پیدا ھوئے اور یہ فضیلت خاص طور پر مولا علی علیہ السلام کے لئے مخصوص فرما رکھی تھی۔

نزہتہ المجالس، جلد،۲،صفحہ، ٤٠٤، طبع پاکستان

اہلسنت کے عظیم محدث حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ السلام لکھتے ھیں کہ:

محدثین اور سیرت نگاروں نے بیان کیا ھے کہ حضرت علی علیہ السلام کی پیدائش خانہ کعبہ کے اندر ھوئی ھے۔۔۔

مدارج النبوت ، عبدالحق محدث دہلوی، جلد، ۲،صفحہ، ۵۳۱، طبع پاکستان

علامہ گنجی شافعی اپنی کتاب کفایتہ الطالب میں بھی مولا علی علیہ السلام کی پیدائش کو خانہ کعبہ میں تسلیم کیا ھے۔

کفایتہ الطالب ، گنجی، صفحہ، ٤٠٧، طبع ایران

علامہ سبط ابن الجوزی لکھتے ھیں :روایت میں ھے کہ فاطمہ بنت اسد خانہ کعبہ کا طواف کر رھی تھیں جبکہ حضرت علی علیہ السلام ان کے شکم میں تھے ۔انھیں درد زہ شروع ھوا تو ان کے لئے دیوار کعبہ شق ھوئی پس وہ اندر داخل ھوئیں اور وہیں علی علیہ السلام پیدا ھوئے ۔

تذکرة الخوص ،سبط ابن جوزی ، صفحہ، ۳۰، طبع نجف عراق

امام احمد رضا خان فاضل بریلی نے اپنی کتاب مصطفیٰ جان رحمت جلد چہارم صفحہ ۷۸۳ میں لکھا ھے ۔

اہل سیر کہتے ہیں مولا علی علیہ السلام کی ولادت جوف الکعبہ ھوئی تھی۔ ۔

۱۳رجب المرجب بروز جمعتہ المبارک حضرت مولا علی المرتضیٰ علیہ السلام خانہ کعبہ شریف کے اندر پیدا ھوۓ۔

کرامات شیرخدا, صفحہ۱۲

مولا علی علیہ السلام عین کعبتہ اللہ میں پیدا ھوۓ

شارح بخاری و مسلم عظیم مفسر قرآن محسن اہلسنت علامہ غلام رسول سعیدی ؒ لکھتے ھیں کہ

حضرت مولا علی علیہ السلام پیدا ھوئے تو کعبہ میں۔ اور شہادت پائی تو مسجد میں۔

(مقالات سعیدی,صفحہ ٢٤٦)

مولا علی علیہ السلام کی ولادت کعبتہ اللہ

استاذ العلماء علامہ عطاء محمد بندیالوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت مولا علی علیہ السلام کی ولادت کعبتہ اللہ میں ھوئی۔

ذکر عطاء صفحہ ١٠٨

تیار کرنے والے : 'سنی حسینی مشن۔*"" *مودة فی القربیٰ عام کریں۔